علماء فتــــوٰی کونسل
ULAMA FATWA COUNCIL
لجنة العلماء للإفتاء

فتوی نمبر:[۱۲۵] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۱/۹/۲۵]

سوال

ہاؤس فنانسنگ کے لیے بینک سے قرضہ لینا شرعی طور پر کیسا ہے؟ کچھ تو کہتے ہیں، کہ یہ سود ہے۔ لیکن بینک جو پیمنٹ کرتا ہے، وہ کسٹمر کو نہیں دیتا، بلکہ مکان کے مالک کو دیتا ہے، گویا کہ وہ چیز لے کر دے رہا ہے، اس پر وہ تھوڑا سا نفع لیتا ہے، کیا یہ سود کے زمرے میں آئے گا، یا نہیں؟ اس کی وضاحت فرمادیں۔

جواب

الحمدلله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

بینک یہ قرض ہی دے رہا ہے، صرف اتنی بات ہے، کہ رقم پکڑا اس کو رہا ہے، جس سے اس نے مکان خریدا ہے۔ اور اسے بھی اسی کے کہنے پر دے رہا ہے، لہذا اس قرض پر جو بنک نفع لے گا، وہ قرض پر نفع ہے، اور صریح سود ہے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبی سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ حافظ عبد الرؤف سندھو حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو محمد إدریس اثری حفظہ اللہ

لجنة العلماء للإفتاء
ULAMA FATWA COUNCIL

www.ulamaweb.com fatwa@ulamaweb.com +92 309 8280125